ا کیا ''نہج البلاغہ '' سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی کتاب ہے ؟

جواب :   ''نہج البلاغہ ''سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی طرف جھوٹی منسوب کتاب ہے ، جیسا کہ حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وہو(علی بن الحسین العلوی الحسینی المتکلّم الرّافضی المعروف الشّریف المرتضیٰ) المتّہم بوضع کتاب نہج البلاغہ ، ولہ مشارکۃ قویّۃ فی العلوم ، ومن طالع کتابہ نہج البلاغہ جزم بأنّہ مکذوب علیٰ أمیر المؤمنین علیّ رضی اللّہ عنہ ، ففیہ السّبّ الصّراح والحطّ علی السّیّدین أبی بکر وعمر رضی اللّہ عنہما ، وفیہ من التّناقض والأشیاء الرّکیکۃ والعبارات الّتی من لہ معرفۃ بنفس القرشیّین الصّحابۃ وبنفس غیرہم ممّن بعدہم من المتأخّرین جزم بأنّ الکتاب أکثرہ باطلٌ ۔

''یہ (علی بن حسین علوی ، حسینی ، متکلم ، رافضی ، المعروف الشریف المرتضیٰ)کتاب نہج البلاغہ گھڑنے کے ساتھ متہم ہے ، اس کے پاس علوم کی بڑی مہارت تھی ، جو اس کی کتاب نہج البلاغہ کا مطالعہ کرتا ہے ، یقین کر لیتا ہے کہ یہ علی رضی اللہ عنہ پر جھوٹ ہے ، کیونکہ اس میں سیدین ، یعنی ابوبکرو عمر رضی اللہ عنہما پر واضح طعن و تشنیع موجود ہے ، نیز اس میں تناقض اور ایسی کمزور باتیں ہیں کہ جو قریشی صحابہ اور دیگر متاخرین کی سیرت سے واقف شخص یقین کر لیتا ہے کہ اس کتاب کا اکثر حصہ من گھڑت اور جھوٹا ہے ۔''(میزان الاعتدال : ۳/۱۲٤)

نیز لکھتے ہیں :

وقد اختلف فی کتاب نہج البلاغہ المکذوب علیٰ علیّ علیہ السّلام ہل ہو وضعہ أو وضْعُ أخیہ الرّضی ۔

''اس بات میں اختلاف ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب جھوٹی کتاب نہج البلاغہ اس نے وضع کی تھی یا اس کے بھائی الرضی کی گھڑنت ہے ۔''(تاریخ اسلام : ۹/۵۵۸)